مولانا قاضی عبدالحلیم کلاچوی۔ فاضل و سابق استاد و نائب مفتی دارالعلوم حقانیہ

مولانا مفتی محمودؒ ——— روزِ محشر میں ملیں رب سے پیاروں کی طرح

م ——— میرا مفتی نور برساتا تھا تاروں کی طرح
حسرتا! رخصت ہوا ہم سے بہاروں کی طرح

ف ——— فرطِ غم سے کائناتِ بزم سب تھرا گئی
اللہ اللہ تھا تکلم آبشاروں کی طرح

ت ——— تربتِ محمود پہ برسیں گھٹائیں جھوم کر
روزِ محشر میں ملیں رب سے پیاروں کی طرح

ی ——— یاد آتی ہیں ادائیں ان کی روز و شب ہمیں
ہو گئی تصویر میری غم کے ماروں کی طرح

م ——— معرکہ اسلام کا چھڑا تھا جب ایوان میں
اس فضا میں آپ کی صورت شراروں کی طرح

ح ——— حبِ احمدؐ میں لگا دی جاں کی بازی آپ نے
استقامت آپ کی تھی کوہساروں کی طرح

م ——— موت حق ہے ایک دن دنیا یہ سب جل جائیگی
تیری رحلت نے بنایا گل کو خاروں کی طرح

و ——— وائے ناکامی چمن اجڑا ہے مالی چل دیا
دوست کب بچھڑیں گے یا اللہ یاروں کی طرح

د ——— دینِ قیم پہ نثار و نذر کر دی زندگی
قبر پہ تسنیم برسے ہاں فواروں کی طرح